سوال

فتح 6944؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہاروت وماروت کون تھے؟ فرشتے تھے یا آدمی؟ اگر فرشتے تھے تواس کی دلیل دیں، اگر آدمی تھے تواس کی بھی دلیل دیں اوران کو سزا کیوں دی گئی اگر آدمی تھے توان کو دنیا میں سزا کیوں دی گئی؟

ہ کے حوالہ سے تفسیر ابن کثیر میں جوروایت آئی ہے کہ دومۃ الجندل کی ایک عورت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما کے پاس آئی اور بابل میں دو لٹکے ہوئے لوہے میں جکڑے ہوئے شخصوں کا ذکر کیا۔ یہ روایت وماأنزل علی الملکین ببابل ہاروت وماروت آیت کی تفسیر

نے اس روایت کی اسناد کو بالکل صحیح قرار دیا ہے۔ (کلاس اوّل، دارالعلوم محمدیہ، شیخوپورہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ الخیر نے مفسر ابن جریر طبری رحمہ اللہ تعالیٰ کا کلام ودعویٰ اس طرح نقل {ایا وادعی أن ھاروت وماروت ملکان أنزلھما اللہ الی الأ[رض]}اس نے دعویٰ کیا ہے کہ ہاروت وماروت دو فرشتے ہیں جنہیں اللہ نے زمین کی طرف اُتارا ہے۔ ''] پھر ان کے اس کلام ودعویٰ پر ان الفاظ میں تبصرہ

راس سلسلہ میں جو مرفوع روایت پیش کی جاتی ہے اس کو متعدد سندوں کے ساتھ نقل فرمانے کے بعد لکھتے ہیں: یعنی حدیث سالم عن عبداللہ بن عمر عن کعب الاحبار... أصح وأثبت الی عبداللہ بن عمر من الاسنادین المتقدمین وسالم أثبت فی أبیہ من مولاہ نافع، فدار الحدیث ورجع إلی نقل کعب الأحبار عن کتب بنی

رحافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ ہی اس بارے میں موقوف ومقطوع روایات نقل فرمانے کے بعد لکھتے ہیں: راجع فی تفصیلھا إلی أخبار بنی اسرائیل إذ لیس فیھا حدیث مرفوع صحیح متصل الاسناد إلی الصادق المصدوق المعصوم الذی لا ینطق عن الھوی، وظاہر سیاق القرآن إجمال القصۃ من غیر بسط، ولا إطناب فیھا، فنحن نؤمن

م ۲۷ ۱ ۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 698

محدث فتویٰ